سوال

ایک مسلمان شخص ایسی کافرہ عورت سے شادی کرنا چاہتا ہے جس نے ایک برس قبل اسلام قبول کیا اوراس کے کافر خاوند نے اسے طلاق نہیں دی، اس سلسلہ میں کیا کرنا چاہیے ؟ اور اگر کافر خاونداسے طلاق دے دے توکیا عدت طلاق کے دن سے شمار ہوگی یا کہ اس کے اسلام قبول کرنے سے ؟

جواب

الحمد للہ

جب بیوی اسلام قبول کرلے اوراس کا خاوند کافر ہی ہواوران کا دخول ہوچکا ہوتو وہ مسلمان عورت اس کافرخاوند پر حرام ہے، اور مسلمان عورت کےلیے حلال نہیں کہ وہ کافرخاوند کو اپنے قریب آنے دے، لیکن اس کی علیحدگی اورعدت اور بائن ہونے کی ابتداء اس کے اسلام قبول کرنے کے وقت پر موقوف ہے، اس لیے اگر توعدت ختم ہونے سے قبل اس کا خاونداسلام قبول کرلے تووہ نکاح اپنی حالت میں باقی ہے، اور اگراس کا خاوند اسلام قبول نہیں کرتا اور بیوی کی عدت گزرگئی تووہ اپنے آپ کی خود مالک ہے اوراس کےلیے کسی اور شخص سے شادی کرنا حلال ہوجائیگا

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اگرخاوندیا بیوی میں سے کسی ایک نے دخول اوررخصتی کے بعد اسلام قبول کیا توامام احمد سے اس کے متعلق دوروایتیں ہیں : ایک روایت یہ ہے کہ : عدت ختم ہونے پر موقوف ہے : اگر تودوسرا عدت ختم ہونے سے قبل اسلام قبول کرلے تووہ اپنے نکاح پر ہی رہینگے، اوراگر عدت گزرنے تک اسلام قبول نہ کیا اورعدت گزرگئی توجب سے دونوں کے دین مختلف ہوئے ان میں علیحدگی ہوجائیگی، چنانچہ دوبارہ عدت کی شروع کرنے کی کوئی ضرورت نہیں، امام زہری اورلیث اور حسن بن صالح اوراوزاعی، امام شافعی، اسحاق کا بھی یہی قول ہے، اور مجاہد اور عبد اللہ بن عمر، اور محمد بن حسن سے بھی اسی طرح منقول ہے" انتہی

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (117/7).

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

اگرعیسائی شخص سے شادی شدہ عیسائی عورت اسلام قبول کرلے اوراسلام کا اعلان کرنے کے بعد وہ کسی مسلمان شخص سے شادی کرنا چاہے تو اس میں شرعی حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا :

"جب کافر شخص کی بیوی اسلام قبول کرلے تووہ عورت اس کافر شخص پر حرام ہوجاتی ہے اوران میں علیحدگی کرادی جائیگی، اوراس کی عدت ختم ہونے کا خیال کیا جائیگا، اگراس کی عدت گزرنے تک اس کا کافرخاوند مسلمان نہ ہوا تووہ عورت اس سے بینونت صغری حاصل کرلے گی کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اگر تم جان لوکہ وہ عورتیں مومن ہیں توپھر انہیں کافروں کی طرف واپس نہ کرو، نہ تووہ عورتیں ان کےلیے حلال ہیں، اور نہ ہی وہ کافر ان کےلیے حلال ہیں .

اوراگر کافرخاونداس کی عدت ختم ہونے سے قبل اسلام قبول کرلے تووہ اس کی طرف واپس کردی جائیگی؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مہاجر عورتیں ان کے خاوندوں کو واپس کردی تھیں جن کے خاوندوں نے عدت کے دوران اسلام قبول کرلیا تھا " انتہی

الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز

الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ آل شیخ

الشیخ صالح بن فوزان الفوزان

الشیخ بکر بن عبداللہ ابو زید

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (20/19).

اس سے یہ معلوم ہوا کہ اس عورت کے لیے عدت گزرنے کے بعد ہی کسی دوسرے سے شادی کرنا جائز ہوگا، اور اس کے لیے کافر خاوند سے طلاق حاصل کرنے کی کوئی ضرورت نہیں

لیکن سرکاری کاغذات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ ان میں اس کا خاوند کافر ہے، اور پھر یہ بھی کہ وہ غیر اسلامی ملک میں رہتی ہے اس لیے ہوسکتا ہے کہ پہلے خاوند سے علیحدگی ثابت کرنے کی ضرورت پیش آئے تاکہ اس کے نتیجہ میں کوئی خرابی پیدا نہ ہو کہ اس کے بغیر وہ شادی نہ کر سکتی ہو، اس لیے اسے اپنے کافر خاوند کو ایسا ثبوت دینے کی کوشش کرنی چاہیے جس پر وہ راضی ہو کر اس سے علیحدگی کر لے، یا پھر کسی بھی طریقہ سے علیحدگی کے کاغذات حاصل کر لیے جائیں چاہے خاوند کو کچھ رقم بھی ادا کرنی چاہیے

اس ثبوت مل جانے کے بعد عدت کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ صرف عدت گزرنے سے ہی جو کہ اس کے اسلام قبول کرنے سے شروع ہوتی ہے وہ کافر خاوند سے بائن ہو جائیگی

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

114722